

یہ کتاب ہمارے زمانے کے دو فضلا و محققین ، مولانا خلماں رسول ہر اور مولانا امتیاز علی خاں عرشی سے سید قدرت نقوی کی دو طرفہ مکاتبت پر مبنی ہے ۔ ہملا حصہ سید قدرت نقوی اور مولانا خلماں رسول ہر کے ماہین مراسلت کا ہے ، دوسرا حصہ سید قدرت نقوی اور مولانا امتیاز علی خاں عرشی کے ماہین مراسلت کا ۔ خطوط علمی و تصنیفی موضوعات و مسائل پر کثرت سے معلومات و نکات ہے ہوئے ہیں ۔ علمی دنیا میں اس مجموعے کو قدرت کی نگاہ سے دیکھانا چاہیے ۔

### ۷۔ آتش زیر پا

مرتب: شیدا کا شیری

نخامت: ۲۴۲ صفحات

مبصر: سید جاوید اقبال

اس کتاب میں مظاہیر کے نوکپن کے حالات خود ان کے تحریر کردہ پیش کئے گئے ہیں بڑوں کا بچپن کیسا گورا؟ یہ ایک دل چسپ اور سبق آموز موضوع ہے اور تجسس کا سامان بھی رکھتا ہے ۔ اس نے اس کتاب میں پڑھے جانے کی صلاحیت بہت بڑھی ہوئی ہے ۔ مظاہیر میں مرحومین بھی ہیں اور موجودہ حضرات بھی ۔ ایک ہی کتاب میں اتنے بہت سے مظاہیر کی دل چسپ تحریروں کے اتنے بہت سے نمونے لکھا ہو گئے ہیں ۔ مرتب کو اس ندرت کی داد ملنی چاہیے ۔ یہ کتاب دوسری مرتبہ شائع ہوئی ہے ۔ ہملا یہ "شباب سے پہلے" کے نام سے شائع ہوئی تھی ۔

### ۸۔ اردو شاعری کا ارتقاء:

مصنف: ڈاکٹر نامیہد کوثر

ناشر: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور

نخامت: ۳۱۶ صفحات

مبصر: شیقیت احمد جیلانی

شمائل ہند میں اردو شاعری کے ارتقاء کا یہ تحقیقی و سنتیوی مطالعہ ۱۸۰۳ تا ۱۸۹۱ کے زمانے کو محیط ہے ۔ بر صغیر پر نادر شاہ کا حملہ اور سخت دہلی پر انگریزی خلیفہ کا استحکام یوں تو محض دو تاریخی واقعات ہیں لیکن شمائل ہند کے عسکری ، سیاسی ، معاشرتی اور اخلاقی زوال کے حوالے سے ان کی خصوصی نہیت ہے ۔ مذکورہ مین کے درمیان وقوع پذیر ہونے والے اجتماعی سانحون اور حادثوں نے شمائل ہند میں اردو شاعری کی ابتدائی نشوونما کے لئے نظری اور عملی لوازم مدد فراہم کیا ۔